7436 ـ كيا بےپرد عورت جہنم ميں جائيگى ؟

سوال

اگر لڑكى پردہ نہ كرتى ہو تو كيا وہ جہنم ميں جائيگى ؟
اور اگر لڑكى نماز روزے كى پابند ہو، اور قرآن مجيد كى تلاوت كرتى اور ادب و احترام كرنے والى ہو، اور نوجوان لڑكوں كى جانب نہ ديكھے، اور نہ ہى چغلى اور غيب وغيرہ كرے تو كيا ان اوصاف حميدہ كے باوجود پردہ نہ كرنے كى بنا پر جہنم ميں داخل ہوگى ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

سب سے پہلے تو يہ معلوم ہونا چاہيے كہ مسلمان مرد و عورت كے ليے اللہ سبحانہ و تعالى اور اس كے رسول صلى اللہ عليہ وسلم كے احكام كو ماننا اور تسليم كرنا واجب ہے، چاہے وہ نفس پر كتنے بھى بھارى اور شاق ہوں ان پر عمل پيرا ہونے ميں اسے لوگوں سے شرمانا نہيں چاہيے.

كيونكہ اپنے ايمان ميں تو وہى سچا ہے جو اپنے رب كى اطاعت و فرمانبردارى پورى سچائى سے كرے، اور اس كے احكام كو مانے، اور اللہ تعالى كے منع كردہ سے رك جائے.

كسى بھى مومن مرد يا عورت كو يہ حق نہيں كہ وہ كسى بھى حكم ميں تردد كرے، يا ليت و لعل سے كام لے، بلكہ اس كے ليے اس عمل پر فورى طور پر عمل اور اطاعت و فرمانبردارى كرنا واجب ہے، تا كہ وہ اللہ جل جلالہ كے اس فرمان پر عمل كر سكے:

ايمان والوں كا قول تو يہ ہے كہ جب انہيں اس ليےبلايا جاتا ہے كہ اللہ تعالى اور اس كا رسول ان ميں فيصلہ كر دے تو وہ كہتے ہيں كہ ہم نے سنا اور مان ليا، يہى لوگ كامياب ہونے والے ہيں

جو بھى اللہ تعالى اور اس كے رسول كى فرمانبردارى كرے، اور خوف الہى ركھيں، اور اس كے عذاب سے ڈرتے رہيں وہى نجات پانے والے ہيں النور (52 ـ 53).

پھر مسلمان شخص يہ نہ ديكھے كہ گناہ چھوٹا ہے بڑا، بلكہ وہ تو يہ ديكھے كہ كس عظمت والے رب كى نافرمانى و معصيت ہو رہى جو كہ بہت بڑا عظمت كا مالك ہے، اور شديد طاقت والا ہے، اور وہ جل جلالہ بہت سخت پكڑ والا

ہے، اس کی پکڑ بڑی المناك، اور اس کا عذاب بہت اہانت آمیز ہے.

جب اللہ سبحانہ و تعالی معصیت و نافرمانی کرنے والے سے انتقام لیتا ہے تو پھر اس کا ٹھکانا اور انجام ہلاکت کے سوا کچھ نہیں، اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

تیرے پروردگار کی پکڑ کا یہی طریقہ ہے جب کہ وہ بستیوں کے رہنے والے ظالم کو پکڑتا ہے، بیشك اس کی پکڑ المناك اور بڑی شدید ہے، یقینا اس میں ان لوگوں کے لیے نشان عبرت ہے جو قیامت کے عذاب سے ڈرتے ہیں، وہ دن جس میں سب لوگ جمع کیے جائنگے، اور یہ وہ دن ہے جس میں سب حاضر کیے جائنگے ھود (102 ـ 103).

اور بعض اوقات کوئی معصیت و نافرمانی بندے کی نظروں میں چھوٹی سی ہوتی ہے، لیکن اللہ سبحانہ و تعالی کے ہاں وہ بہت بڑی ہوتی ہے جیسا کہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان بھی ہے:

تم اسے بہت چھوٹا سمجھ رہے، حالانکہ وہ اللہ کے ہاں بہت بڑی ہے النور (15).

معاملہ بالکل ایسے ہی ہے جیسا بعض اہل کا کہنا ہے:

" معصیت کے چھوٹا ہونے کو مت دیکھو، بلکہ یہ دیکھو کہ جس کی معصیت کر رہے ہو اس کی عظمت کتنی ہے "

اس لیے ہم سب پر واجب ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالی کے احکام کو تسلیم کرتے ہوئے مان کر اس پر عمل کریں، اور علانیہ اور پوشیدہ معاملات میں اللہ تعالی کی نگرانی کو مد نظر رکھیں، اور اللہ تعالی کے منع کردہ سے رك جائیں.

اعتقاد کے اعتبار سے یہ ہے کہ جب مسلمان شخص نمازی کا پابند ہو اور اس سے کچھ گناہ اور معصیت سرزد ہو جائیں تو وہ اسلام پر باقی رہتا ہے جب تك وہ کسی ایسے کام کا مرتکب نہ ٹھرے جو اسے دائرہ اسلام سے خارج نہ کر دے، اور کسی نواقض اسلام کا مرتکب نہ ہو جائے.

اور یہ گنہگار مسلمان شخص اللہ تعالی کی مشیت پر ہے اللہ چاہے تو اسے معاف کر دے، اور اگر چاہے عذاب دے، اور اگر وہ آگ میں بھی جائیگا تو وہاں ہمیشہ نہیں رہیگا، اور کوئی بھی شخص بالجزم اور یقین کے ساتھ یہ نہیں کہہ سکتا کہ اسے عذاب ہوگا، یا پھر نہیں ہوگا، کیونکہ اس کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے، اور اس کا علم بھی اللہ کو ہی ہے.

اور پھر گناہ دو قسموں میں تقسیم ہوتا ہے:

1 ـ گناہ صغیرہ.

2 ـ گناہ کبیرہ.

صغیرہ گناہ نماز، روزہ اور دوسرے نیك اعمال سے معاف ہو جاتے ہیں، لیکن کبیرہ گناہ (یہ وہ گناہ ہیں جن کے متعلق خاص وعید آئی ہے، یا پھر دنیا میں حد اور آخرت میں عذاب ہو) کا کفارہ نیك اعمال نہیں بنتے، بلکہ اس کے لیے سچی اور خالص توبہ ضروری ہے، اور جو شخص توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالی بھی اس کی توبہ قبول کرتا ہے، کبیرہ گناہ بہت سارے ہیں: مثلا: جھوٹ، زنا، چوری، سود خوری، مکمل طور پر پردہ نہ کرنا وغیرہ.

اوپر جو کچھ بیان ہوا ہے اس کی بنا پر بالجزم یہ کہنا ممکن نہیں کہ پردہ نہ کرنا جہنم میں جانے کا باعث ہے، لیکن یہ بےپرد عورت اللہ تعالی کی ناراضگی اور اس کی سزا کی مستحق ٹھریگی، کیونکہ اس نے اللہ سبحانہ وتعالی کے حکم کی خلاف کرتے ہوئے نافرمانی کی ہے، لیکن اس کے انجام کی تعیین کا اللہ کو ہی علم ہے، جس کے متعلق ہم جانتے ہی نہیں اس کے بارہ میں ہم بات نہیں کر سکتے.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اور جس کا تجھے علم ہی نہیں اس کے متعلق بات مت کرو، یقینا کان آنکھ اور دل ان سے کے متعلق سوال کیا جائیگا .

مسلمان زندہ دل شخص کے لیے یہی کافی ہے کہ وہ ایسے عمل سے فرار اختیار کرے جس کے متعلق اسے علم ہو کہ اگر اس نے اس کا ارتکاب کیا تو وہ اللہ تعالی کی سزا و ناراضگی سے دوچار ہوگا، کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کی سزا بڑی سخت اور اس کا عذاب المناك، اور اس کی آگ شعلوں والی ہے.

وہ اللہ تعالی کی سلگائی ہوئی آگ ہو گی، جو دلوں پر چڑھتی چلی جائیگی .

اور اس کے مقابلہ میں جو شخص بھی اللہ سبحانہ و تعالی کی اطاعت و فرمانبرداری کرتا، اور اپنے رب کے احکام پر عمل کرتا ہے ۔ اور اس میں شرعی پردہ بھی شامل ہے ۔ تو ہم امید کرتے ہیں کہ اللہ سبحانہ و تعالی اسے آگ اور عذاب سے نجات دیگا، اور وہ جنت میں داخل ہونے کی کامیابی حاصل کریگا.

یہ بہت ہی عجیب بات ہے کہ ایك عورت جو بڑے اچھے اوصاف کی مالکہ ہو اور نماز روزے کی پابند ہو، اور غیب و چغلی وغیرہ سے بھی پرہیز کرتی ہو اور پھر وہ پردہ کی پابندی نہ کرے، اس لیے کہ جو شخص حقیقتا ان اعمال صالحہ کی پابندی کرتا ہے یہ اس کے لیے خیر سے محبت کی بہت بڑی علامت ہے، اور اس طرف اشارہ ہے کہ وہ شر و برائی سے نفرت کرتا ہے.

پھر ہمیں یہ بھی نہیں بھولنا چاہیے کہ نماز تو برائی اور فحش کاموں سے روکتی ہے، اور نیك دوسری نیکی کو سرانجام

دینے کا باعث بنتی ہے، اور جو شخص بھی اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرتا ہے اللہ تعالی اسے توفیق سے نوازتا ہے، اور اس کی معاونت فرماتا ہے.

ظاہر یہی ہوتا ہے کہ اس مسلمان عورت میں بہت خیر ہے، اور یہ صراط مستقیم کے قریب ہے، اس لیے اسے پردہ کرے جس کا حکم اللہ عزوجل نے دیا ہے، اور وہ شك و شبہات ترك كر دے جو معصیت کا ارتکاب کرنے والی فاسق و فاجر اور بےپرد عورتوں کی جانب سے پیدا کیے جاتے ہیں، اور اپنے گھر والوں کے دباء کا مقابلہ کرے، اور لوگوں کی باتوں میں نہ آئے جو صرف تنقید کرنا ہی جانتے ہیں.

اور معصیت و نافرمان عورتوں کی مشابہت سے اجتناب کرے جو نت نئے ماڈلوں کے پیچھے بھاگ کر بےپردہ بن رہی ہیں، اور اسے اپنے نفس کا بھی مقابلہ کرنا چاہیے جو اسے اظہار زینت اور بےپردگی کی دعوت دیتا ہے، اور وہ اس پر عمل پیرا ہو جس میں اس کی عفت و عصمت اور حفاظت ہو، اور اسے ہر آنے جانے شریر قسم کے لوگوں کے لیے کھیل کا سامان نہیں بن جانا چاہیے، اور اللہ کے بندوں کے لیے فتنہ کا باعث بننے سے انکار کر دے.

ہم اسے مخاطب ہو کر کہتے ہیں کہ اسمیں ایمان ہے اور اللہ و رسول سے محبت بھی رکھتی ہے، اور ہم اسے یہ کہتے ہیں کہ وہ اللہ تعالی کے حکم کے مطابق پردہ کرنے کا التزام کرے، تا کہ اس فرمان باری تعالی پر عمل پیرا ہو:

اور وہ اپنی زینت ظاہر نہ کریں.

اور اس فرمان باری تعالی پر عمل کرتے ہوئے:

اور اپنے گھروں میں ٹکی رہو، اور قدیم جاہلیت کے زمانے کی طرح اپنے بناؤ سنگھار کا اظہار نہ کرو، اور نماز قائم کرتی رہو، اور زکاۃ دیتی رہو اور اللہ تعالی اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی اطاعت و فرمانبرداری کرتی رہو، اللہ تعالی یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کی گھر والیو! تم سے وہ (ہر قسم) کی گندگی دور کر دے، اورتمہیں خوب پاك كر دے الاحزاب (33).

اللہ تعالی ہی سیدھی راہ کی توفیق دینے والا ہے.

واللہ اعلم .